REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

— بسم اللہ الرحمٰن الرحیم —

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

خطبہ نمبر ۲۸

فی پرچہ ۱

جلد ۴۵/۱۰ | ۵ وفا ۱۳۳۵ھ ش ۵ جولائی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۵۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری۔ یکم جولائی (بذریعہ ڈاک) محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مری سے اطلاع دیتے ہیں کہ آج سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"صحت اچھی ہے۔" الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

فرانس اور کینیڈا نے اسرائیل کو جٹ طیارے فراہم کرنے سے انکار کر دیا

مزید اسلحہ اقوام متحدہ کی اجازت سے دیا جائے گا

پیرس ۴ر جولائی۔ فرانس اور کینیڈا نے اسرائیل کو جٹ طیارے فراہم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ دونوں ملکوں نے اسرائیل کو مطلع کیا ہے۔ کہ مزید طیارے اسی صورت میں بھیجے جائیں گے کہ اقوام متحدہ اس پر کوئی اعتراض نہ کریں۔ امریکہ اس معاملہ میں بالکل الگ تھلگ ہے۔ البتہ برطانوی وزیر خارجہ نے اس رائے کا اظہار کیا ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ میں اسلحہ کا توازن اسرائیل کے حق میں ہے۔ انہوں نے اس امر کا اعلان حال ہی میں دار العوام میں ایک ممبر کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ اس ممبر نے مطالبہ کیا تھا۔ کہ مشرق وسطیٰ میں توازن برقرار رکھنے کے لئے مصر کو اسلحہ فراہم کرنے پر پابندی لگا دینی چاہیئے۔ یاد رہے برطانیہ فرانس اور امریکہ نے ۱۹۵۰ء میں اس بات سے اتفاق کیا تھا کہ وہ اسرائیل اور عرب ملکوں کو اسلحہ فراہم کرنے میں اس بات کا خیال رکھیں گے کہ دونوں کے درمیان فوجی طاقت اور اسلحہ کے اعتبار سے توازن برقرار رہے ؛

مشرقی پاکستان میں ۵ لاکھ ٹن اناج کا ذخیرہ قائم کیا جائیگا

روزمرہ کی ضروریات کے زیادہ سے زیادہ درآمدی لائسنس دینے کا فیصلہ

ڈھاکہ ۴ر جولائی۔ مرکزی وزیر خزانہ جناب امجد علی نے کل ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ نئی درآمدی مدت میں مشرقی پاکستان کو روزمرہ کی ضروریات کی چیزوں کے پہلے سے زیادہ لائسنس دیئے جائیں گے۔ گزشتہ ششماہی میں بھی مشرقی پاکستان کو روزمرہ کی ضروریات کے زیادہ لائسنس دیئے گئے تھے۔ اب نئی ششماہی میں بھی کوشش کی جائے گی کہ مشرقی پاکستان کو اور زیادہ لائسنس دیئے جائیں۔ تاکہ یہاں کے لوگوں کی ضروریات پوری ہو سکیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ میں نے مرکزی اور صوبائی حکومت سے سفارش کی ہے۔ کہ مشرقی پاکستان میں ۵ لاکھ ٹن اناج کا ذخیرہ قائم کیا جائے۔ اس میں سے مرکز کا حصہ دو لاکھ ٹن اور صوبائی حکومت کا حصہ تین لاکھ ٹن ہو گا۔ انہوں نے کہا مرکز نے پہلے ہی اناج بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ مجموعی طور پر جولائی کے مہینے میں ایک لاکھ ٹن اناج چاٹگام بھیج جائے گا۔ مرکزی حکومت چاٹگام میں ۵۰ ہزار ٹن اناج محفوظ کرنے کے لئے ایک گودام پہلے ہی بنوا چکی ہے دوسرے علاقوں میں بھی اسی قسم کے گودام تعمیر کئے جائیں گے۔

دولت مشترکہ کی کانفرنس میں

دفاعی امور پر غور

لنڈن ۴ر جولائی۔ کل دولت مشترکہ کے سات وزراء اعظم نے دفاعی معاملات پر غیر رسمی بات چیت کی۔ اس اجلاس میں معاہدہ شمالی اوقیانوس، جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی تنظیم اور معاہدہ بغداد کی رپورٹوں پر غور کیا گیا۔ ان مذاکرات میں ہندوستان اور لنکا کے وزراء اعظم نے شرکت نہیں کی ؛

گورنمنٹ کالج کوئٹہ کیلئے ۴½ لاکھ روپے

— کی منظوری —

کوئٹہ ۴ر جولائی۔ مغربی پاکستان کے گورنر جناب مشتاق احمد گورمانی نے کل یہاں بتایا کہ صوبائی حکومت نے گورنمنٹ کالج کوئٹہ میں بی ایس سی کی کلاسیں جاری کرنے کے لئے ۴ لاکھ ۶۰ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔

حمید الحق چوہدری کی پیئرسن سے ملاقات

لنڈن ۴ جولائی۔ کل وزیر خارجہ جناب حمید الحق چوہدری نے کینیڈا کے وزیر خارجہ مسٹر پیئرسن سے ملاقات کی۔ بعد میں وہ پارلیمنٹ کے ممبروں سے ملاقات کے لئے دار العوام گئے

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۴ر جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ آج رات قریباً ساری بے خوابی میں گزری۔ انتڑیوں میں سوزش کے علاوہ اعصابی بے چینی بھی بہت تھی۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۴ر جولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو گزشتہ شب اچھی طرح نیند آگئی۔ مگر سر اور کمر میں شدید درد ہے اٹھنے بیٹھنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۴ر جولائی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو ضعف کی شکایت ہے ویسے عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۳۰ر جون (بذریعہ ڈاک) محترم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کی طبیعت آج صبح تک تو اچھی تھی۔ مگر دوپہر کے بعد طبیعت خراب ہو گئی۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق انیمہ کرایا گیا جس سے ضعف میں اضافہ ہو گیا۔ احباب کرام صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا

کی علالت اور دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو الفضل کے ذریعہ علم ہو چکا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ آجکل انتڑیوں اور معدے کی تکلیف کی وجہ سے لنڈن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر

بخیریت نیویارک پہنچ گئے

نیویارک ۲ر جولائی (بذریعہ تار) مبلغ امریکہ مکرم مولوی نور الحق صاحب انور مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر بخیر و عافیت یہاں پہنچ گئے ہیں آپ مذاکرہ علمیہ کے عالمی اجتماع میں شرکت کے لئے کل ہارورڈ تشریف لے جا رہے ہیں مکرم میاں عبد المنان صاحب عمر ۲۲ جون کو کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوئے تھے آپ انگلستان ہوتے ہوئے امریکہ پہنچے ہیں امریکہ میں آپ کا قیام دو ماہ تک رہے گا۔ اس دوران میں آپ کا پتہ حسب ذیل ہو گا۔

C/o Harward University
(International Seminar)
Cambridge
Massachusetts U.S.A

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان ہر وقت اسی کی طرف جھکا رہے اور اسی سے استعانت طلب کرے

اگر سچی توبہ.[1] ایمان[2] اور اعمال[3] صالحہ حاصل نہ ہوں تو قدم قدم پر انسان کے لئے گمراہی کا خطرہ موجود ہے

سچی توبہ یہ ہے کہ بُرے کاموں سے بچنے کی پوری کوشش کی جائے اور خدا تعالیٰ کے سامنے اپنے گناہوں کا بار بار اقرار کیا جائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۲۲ جون ۱۹۵۶ء بمقام خیبر لاج مری

نوٹ۔ یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسے ملاحظہ نہیں فرمایا۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی ازمری

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا۔

قرآن کریم میں

اللہ تعالیٰ بعض مسلمان کہلانے والوں کی نسبت فرماتا ہے کہ واذا جآؤک حیوک بما لم یحیک بہ اللہ (مجادلہ ع ۲) یعنے جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تو تجھے ایسی دعائیں دیتے اور ایسے تعریفی کلمات تیرے حق میں کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نہیں کہے حالانکہ رسول کو رسالت کے مقام پر جو اس کا اصل روحانی مقام ہوتا ہے خدا تعالیٰ خود کھڑا کرتا ہے کوئی انسان کھڑا نہیں کرتا۔ لیکن بعض بے وقوف سمجھتے ہیں کہ ہم اگر کوئی تعریفی کلمہ کسی کے متعلق کہہ دیں گے تو اس سے اس کی شان بڑھ جائے گی۔ وہ نادان یہ نہیں جانتے کہ تمہارے کہنے سے کیا بنتا ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ بتوں کی نسبت فرماتا ہے۔ کہ وہ نہ نفع اپنے اختیار میں رکھتے ہیں اور نہ ضرر (فرقان ع ۵) یہی حال انسانوں کا ہے وہ کسی کی تعریف کرے اگر اسے آسمان پر بھی چڑھا دیں تو وہ آسمان پر نہیں چڑھ سکتا۔ اور اگر زمین پر گرا دیں تو وہ زمین پر گر نہیں سکتا پس ان کا کچھ کہنا بے وقوفی ہوتا ہے۔

اس آیت سے ظاہر ہے

کہ بعض لوگ کہلاتے تو مسلمان تھے مگر تھے منافق تھے۔ اور وہ بعض دفعہ تعریفی الفاظ بولتے تھے مگر ان کی مراد مذمت کرنا ہوتی تھی۔ جیسے قرآن کریم میں آتا ہے کہ یہودی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے اور کہتے تھے کہ راعنا (نساء ع ۷) اب راعنا کے لفظاً یہ معنے ہوتے ہیں کہ ہم بھی آپ کی بڑی عزت کریں گے آپ بھی ہماری رعایت کریں اور ہمیں اپنی باتیں سننے کا موقعہ دیں۔ مگر مفسرین لکھتے ہیں کہ وہ ذرا لہجہ بدل کر راعنا کی بجائے راعینا کہہ دیا کرتے تھے۔ جس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ تو بڑا متکبر اور مغرور ہو گیا ہے۔ اب بظاہر تو یہی دکھائی دیتا بلکہ وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ بڑے معزز ہیں۔ آپ ہمیں بھی موقعہ دیں کہ ہم آپ کی باتیں سنیں۔ مگر وہ کہتے یہ تھے کہ اس شخص کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔ اور یہ بڑا متکبر اور مغرور ہو گیا ہے اسی طرح بعض دفعہ وہ اور الفاظ استعمال کرتے جو بظاہر تعریفی نظر آتے تھے۔ مگر درحقیقت ان کا مقصد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مذمت کرنا ہوتا تھا۔ اور پھر وہ کہتے تھے کہ اگر یہ خدا کی طرف سے ہے۔ تو ہم نے اس سے جو یہ چالاکی کی ہے اس کی اللہ تعالیٰ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا۔ (مجادلہ ع ۲) مگر

خدا کی شان دیکھو

کہ آدمی بھی وہی ہے اس کا درجہ بھی وہی ہے اس کی شان بھی وہی ہے اس کو بھیجنے والا خدا بھی وہی ہے۔ لیکن ایک زمانہ میں مسلمان کہلانے والے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مرید کہلانے والے آپ کی ایسی تعریف کرتے تھے جو جھوٹی ہوتی تھی اور گو وہ ظاہر یہ کرتے تھے۔ کہ وہ آپ کے بڑے معتقد اور جاں نثار ہیں۔ مگر اپنے دل میں مختلف قسم کی کپٹ اور کینہ و غیرہ رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کا

ظاہری اخلاص

ان کے کسی کام نہیں آسکتا۔ کیونکہ وہ منافق ہیں۔ اور ظاہر کچھ کرتے ہیں اور ان کے باطن میں کچھ اور ہے۔ مگر اب امت بھی وہی ہے نام بھی وہی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے وابستگی کا دعوے بھی وہی ہے۔ مگر زمانہ کا نقشہ کیسا بدل گیا ہے۔ اس زمانہ میں منافق منہ سے تعریف کرتا تھا اور دل میں مذمت اور تحقیر کے جذبات رکھتا تھا اور سمجھتا تھا کہ میں غلط تعریف کر رہا ہوں۔ مگر اب مسلمانوں میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو یہاں تک کہتے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بشر کہنا آپ کی بڑی ہتک ہے وہ بشر نہیں تھے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرح عالم الغیب تھے۔ اور دل میں بھی یہ سمجھتے ہیں کہ یہی بات صحیح ہے۔ گویا کہ اس زمانہ میں منافق جب کوئی

غلط اور بے جا تعریف

کرتا تھا تو دل میں سمجھتا تھا کہ میں غلط تعریف کر رہا ہوں۔ یہ اس تعریف کے مستحق نہیں مگر آج مسلمان آپ کی تعریف بھی بے جا کرتا ہے اور پھر دل میں بھی یہ سمجھتا ہے کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں صحیح کہہ رہا ہوں۔ بلکہ وہ یہاں تک زور دیتا ہے۔ کہ جو شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بشر سمجھتا ہے وہ کافر ہے۔ غرض زمانہ کیسا بدل گیا ہے۔ اور کتنا بڑا تغیر دنیا میں واقع ہو چکا ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب اپنے زمانہ میں زندہ تھے۔ جب آپ کی شان اور عظمت سارے عالم پر ظاہر تھی۔ جب آپ کے ہاتھ پر

بڑے بڑے معجزات

ظاہر ہو رہے تھے۔ اس وقت منافق آپ کے متعلق ایسے الفاظ بولتے تھے۔ جو بظاہر تعریفی ہوتے تھے مگر دل میں وہ سمجھتے تھے کہ یہ بات نہیں ہم آپ کی جھوٹی تعریف کر رہے ہیں۔ گویا کبھی تو وہ ایسی تعریف کرتے تھے جو خدا نے نہیں کی۔ اور آپ کے متعلق ایسے الفاظ استعمال کرتے تھے جو خدا نے نہیں کہے۔ اور کبھی وہی لفظ بولتے تھے جو خدا نے بولے۔ لیکن دل میں نہ انہیں اپنی تعریف کی سچائی کا یقین ہوتا تھا۔ اور نہ وہ خدائی الفاظ کی کوئی حقیقت سمجھتے تھے۔ مثلاً

قرآن کریم میں آتا ہے

کہ منافق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے اور آکر کہتے تھے کہ ہم خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ گویا وہ لفظ وہ بولتے تھے جو مومن بھی بولا کرتے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یہ تو درست ہے کہ تو ہمارا رسول ہے۔ مگر مجھے اپنی ذات ہی کی قسم کہ یہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں کیونکہ یہ دل میں تجھے خدا کا رسول نہیں سمجھتے۔ (منافقون ع ۱)

گویا تین گروہ ہو گئے۔ ایک گروہ وہ تھا جو وہی لفظ بولتا تھا جو خدا نے بولے مگر پھر بھی خدا تعالیٰ نے کہا کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ کیونکہ وہ الفاظ تو درست استعمال کرتے تھے مگر دل میں ایمان نہیں رکھتے تھے

دوسرے وہ لوگ تھے

جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایسے الفاظ استعمال کرتے تھے جو سچ کے متعلق وہ

اپنے دل میں تو سمجھتے۔ کہ ان کے بُرے معنے ہیں۔ لیکن بظاہر وہ ایسے الفاظ ہوتے تھے۔ جن سے مسلمان یہ سمجھنے لگ جاتے تھے۔ کہ یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف کر رہے ہیں۔

اب اس زمانہ میں ایک تیسری قسم کے لوگ پیدا ہو گئے ہیں۔ جو دل میں بھی سمجھتے ہیں، کہ ہم سچے ہیں، اور لفظ وہ بولتے ہیں۔ جو خدا نے نہیں بولے۔ اور آپ کی ایسی تعریف کرتے ہیں۔ جو درحقیقت آپ میں نہیں پائی جاتی۔ اور پھر یقین رکھتے ہیں۔ کہ وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں۔ سچ کہہ رہے ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بشر نہیں تھے۔ یا کہتے ہیں کہ آپ کو کامل علم غیب حاصل تھا۔ اس بارہ میں مجھے ایک لطیفہ یاد آگیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں

جب ہم نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے پڑھنا شروع کیا۔ تو میرے ساتھ میر محمدؐ اسحاق صاحب بھی شامل ہو گئے۔ ہم دونوں اس وقت بہت چھوٹی عمر کے تھے۔ ان کی عمر کوئی دس سال کی تھی۔ اور میری عمر بارہ سال کی تھی۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک پرانے صحابی کے ایک بیٹے ہوا کرتے تھے، جو پرانی طرز کے مولوی تھے، اور ان کے خیالات بھی جاہل مولویوں والے تھے، کبھی بات ہوتی اور ہم نے کہنا کہ علم غیب تو خدا کو حاصل ہے۔ تو انہوں نے یہ کہنا شروع کر دینا کہ یہ بالکل جھوٹ ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی عالم الغیب تھے۔ ہمیں چونکہ بچپن سے ہی شرک کے خلاف تعلیم ملی تھی۔ اس لئے ہم اسے بحث شروع کر دیتے۔ میری طبیعت میں تو شرم اور ہچکچاہٹ تھی۔ اس لئے میں لمبی بحث نہ کرتا۔ مگر میر محمدؐ اسحاق صاحب اس کے پیچھے پڑ جاتے۔ مگر وہ بار بار یہی کہتا۔ کہ نہ نہ یہ نہ کہو۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو علم غیب حاصل نہیں تھا۔ ایک دن میر محمدؐ اسحاق صاحب نے اپنے سر سے ترکی ٹوپی اتاری۔ اور اسے چکر دیا۔ جب انہوں نے ٹوپی گھمائی۔ تو اس کا پھندنا ہلا۔ اس پر انہوں نے پوچھا کہ بتاؤ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو پتہ ہے۔ کہ اس کا پھندنا ہلا ہے۔ کہنے لگا ہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو علم ہے۔ کہ اس کا پھندنا ہلا ہے۔ اس پر ہم سب ہنس پڑے۔ مگر وہ بڑی سنجیدگی سے یہی سمجھتا تھا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو آدمؑ سے لے کر اپنے زمانہ تک اور اپنے زمانہ سے لے کر قیامت تک واقعہ ہونے والی ہر بات کا علم ہے یہاں تک کہ اگر ٹوپی کا پھندنا ہلتا ہے۔ تو اس کا بھی آپ کو پتہ ہے۔

غرض

ایک زمانہ وہ تھا

کہ قرآن کریم فرماتا ہے۔ بعض لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آتے۔ اور لفظ وہی بولتے جو خدا نے کہے تھے۔ مگر دل میں وہ ایمان نہیں رکھتے تھے۔ وہ کہتے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بھی اس بات کو جانتا تھا۔ کہ آپ اس کے رسول ہیں، مگر فرمایا۔ کہ وہ بالکل جھوٹ بولتے ہیں۔ دل میں آپ کو رسول نہیں سمجھتے۔

پھر فرماتا ہے۔ کہ کچھ اور لوگ ایسے ہیں، جو آتے ہیں۔ اور ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جو بظاہر تعریف والے ہوتے ہیں۔ مگر ان کی مراد بُری ہوتی ہے۔ جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ مومنوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ کہ تم راعنا نہ کہا کرو۔ بلکہ انظرنا کہا کرو۔ (بقرہ ع ۱۳) گویا وہ لفظ تو تعریفی بولتے۔ مگر ایسے الفاظ میں تعریف کرتے۔ جو خدا نے نہیں بولے۔ اور پھر خدا تو کسی سے فریب نہیں کرتا۔ کسی سے دھوکا اور مکاری نہیں کرتا۔ مگر ان کا مقصد بظاہر تعریفی الفاظ استعمال کرکے بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تنقیص کرنا اور آپ کی تحقیر کرنا ہوتا تھا۔ صرف دھوکا دینے کے لئے وہ اس کی شکل بدل دیتے تھے۔

اب اس زمانہ میں

ایک تیسری قسم کے لوگ

پیدا ہو گئے ہیں۔ جو مسلمان کہلاتے ہوئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق وہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جو خدا نے نہیں بولے۔ اور پھر دل میں سمجھتے ہیں۔ کہ وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں۔ سچ کہہ رہے ہیں۔ پہلے منافق وہ تھے جو بولتے تو وہی الفاظ تھے۔ جو خدا نے بولے۔ مگر دل میں انہیں تسلیم نہیں کرتے تھے۔ دوسرے منافق وہ تھے۔ جو وہ لفظ بولتے تھے۔ جو خدا نے نہیں بولے۔ مگر دوسروں کو دھوکا دینے کے لئے وہ ان الفاظ کو ایسے رنگ میں ادا کرتے تھے۔ کہ بظاہر یہ سمجھا جاتا۔ کہ وہ بڑی تعریف کر رہے ہیں۔ حالانکہ ان کا اصل مقصد تحقیر اور تذلیل کرنا ہوتا تھا۔ اب ان کے مقابلہ میں ایک تیسرا گروہ پیدا ہو گیا ہے۔ جو وہ الفاظ استعمال کرتا ہے۔ جو خدا نے استعمال نہیں کئے۔ خدا کہتا ہے۔ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صرف ایک انسان تھے۔ (کہف ع ۱۲) مگر وہ کہتے ہیں۔ کہ جو شخص آپ کو بشر سمجھتا ہے۔ وہ کافر ہے۔ اور پھر وہ کہتے ہیں کہ

آپؐ کو علم غیب حاصل تھا

حالانکہ قرآن کریم میں آتا ہے، کہ اے محمد رسول اللہ تو لوگوں سے کہہ دے۔ کہ اگر میں عالم الغیب ہوتا۔ تو ساری خیر اپنے لئے حاصل کر لیتا۔ اور مجھے کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچتی۔ (اعراف ع ۲۳)

آخر سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر مخالفین کی طرف سے سینکڑوں حملے ہوئے۔ یہاں تک کہ آپؐ کو اپنا شہر بھی چھوڑنا پڑا۔ اور پھر آپ کے پیارے اور جاں نثار صحابہ رضؓ آپؐ کے سامنے مارے گئے، اگر آپؐ کو علم غیب ہوتا۔ تو یہ واقعات کیوں ہوتے۔ اور اتنی تکالیف آپ کو کیوں پہنچتیں۔ مگر یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ جو شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق

اس بات کا قائل نہیں

کہ آپ عالم الغیب تھے، وہ کافر ہے۔ بلکہ کہتے ہیں، کہ آج تک جس قدر واقعات ہوئے ہیں۔ اور ہو رہے ہیں۔ ان سب کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو علم ہے، یہاں تک کہ ایک ایسے ہی شخص کے سامنے جب رومی ٹوپی گھمائی گئی۔ اور اس کا پھندنا ہلا۔ اور اس سے پوچھا گیا۔ کہ کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اس کا علم ہے۔ کہ رومی ٹوپی کا پھندنا ہلا ہے۔ تو وہ کہنے لگا ہاں آپ کو علم ہے۔ اور جو اس کا انکار کرتا ہے، وہ کافر ہے۔ غرض مختلف زمانوں میں مختلف شکلیں بدلتی چلی گئیں۔ کوئی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے وہی لفظ استعمال کرتا تھا۔ جو خدا نے استعمال کئے ہیں۔ مگر دل میں وہ آپ کو جھوٹا سمجھتا تھا۔

کوئی ایسا لفظ بولتا تھا۔ جو بظاہر پسندیدہ ہوتا تھا۔ مگر

اندرونی طور پر اس کا مقصد

اس لفظ کے استعمال سے آپؐ کی تحقیر اور تنقیص کرنا ہوتا تھا۔ اور کوئی وہ الفاظ استعمال کرتا ہے، جو خدا نے نہیں کہے۔ اور پھر دل میں بھی سمجھتا ہے۔ کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے سچ کہہ رہا ہے۔ اس سے پتہ لگتا ہے۔ کہ جب انسان گرنے لگتا ہے۔ تو وہ گر گر کر کہاں سے کہاں چلا جاتا ہے۔ اس کا علاج ایک ہی ہے۔ کہ انسان سچے دل سے خدا تعالیٰ سے یہ دعا کرتا رہے۔ کہ اهدنا الصراط المستقیم کہ خدایا تو ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ورنہ انسان اپنی زبان سے سچے الفاظ نکالے۔ تب بھی وہ اسے بعض دفعہ گمراہی کی طرف لے جاتے ہیں۔ اور اگر ناواجب تعریف اپنی زبان سے کرے۔ تب بھی وہ اسے گمراہی کی طرف لے جاتی ہے۔ اللہ ہی ہے جو انسان کو ہدایت دیتا ہے۔ اگر اس کا فضل انسان کے شامل حال ہو۔ اور اس کی رہنمائی اسے حاصل ہو۔ تو وہ

ہدایت پر قائم رہتا ہے

اور اگر اس کا فضل شامل حال نہ ہو۔ تو خواہ وہ اچھے لفظ بولے۔ پھر بھی وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ پس انسان کی نجات کی یہی صورت ہے۔ کہ ہر وقت اسے خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت حاصل ہو۔ اگر یہ نہ ہو۔ تو کوئی انسان صداقت پر قائم نہیں رہ سکتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کسی صوفی کا یہ فقرہ

سنایا کرتے تھے۔ جو وہ چلتے پھرتے اور اٹھتے بیٹھتے کہا کرتا تھا۔ کہ "جو دم غافل سو دم کافر" جب خدا سے انسان غافل ہو جاتا ہے۔ تو جس لحظہ میں بھی وہ غفلت اختیار کرتا ہے۔ روحانی لحاظ سے کافر ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ وہ رسول کی تعریف کرتا ہے۔ اور اپنی زبان سے وہی الفاظ نکالتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ نے کہے ہوتے ہیں۔ مگر چونکہ وہ دل میں ایمان نہیں رکھتا۔ اس لئے ایمان کا اظہار کرنے کے باوجود وہ کافر ہوتا ہے۔ پھر بعض دفعہ وہ دوسرے کی تعریف میں ایسے الفاظ اپنی زبان سے نکالتا ہے۔ جو بظاہر بڑے اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ مگر چونکہ دل میں وہ ان الفاظ کا کچھ اور مفہوم سمجھتا ہے۔ اور تعریف کی بجائے دوسرے کی تنقیص اس کے مدنظر ہوتی ہے۔ اس لئے وہ بھی اچھے الفاظ استعمال کرنے کے باوجود اپنے اندر

کفر کا رنگ

پیدا کر لیتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم سے پتہ لگتا ہے۔ کہ آیات الٰہیہ پر سچے دل سے ایمان نہ لانا بھی انسان کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مستحق بنا دیتا ہے۔ (آل عمران ع ۱) اور یہ ناراضگی بعض دفعہ اتنی بڑھتی ہے۔ کہ قرآن کریم کے ظاہری الفاظ کو دیکھ کر لوگ یہ دھوکا کھا جاتے

ہیں۔ کہ ایسے انسان کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی مگر یہ درست نہیں۔ قرآن کریم نے صاف طور پر فرمایا ہے۔ کہ خواہ کوئی کتنا گنہگار ہو۔ اللہ تعالےٰ اسکی توبہ قبول کرلیتا ہے۔ (زمرع ۶) صرف ایک فرق ہے۔ جس کو لوگوں نے سمجھا نہیں۔ اور وہ یہ کہ بعض گناہ جن کے متعلق خدا تعالےٰ نے یہ کہا ہے۔ کہ وہ معاف نہیں ہو سکتے۔

اس کے معنے یہ ہیں

کہ وہ گناہ ایسے ہیں۔ جو توبہ کے بغیر معاف نہیں ہو سکتے۔ بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں۔ کہ توبہ کے بغیر بھی جب انسان کی عام حالت سدھر جائے۔ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور بعض گناہ ایسے ہیں۔ جو توبہ کے بعد معاف ہوتے ہیں۔ ورنہ کوئی گناہ نہیں جو معاف نہ ہو سکتا ہو۔ سارا قرآن اس سے بھرا پڑا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ گناہوں کو معاف کرنے والا ہے۔ صرف اتنی بات ہے۔ کہ بعض گناہ توبہ سے معاف ہوتے ہیں۔ صرف اصلاح اور تغیر پیدا کرلینے سے معاف نہیں ہوتے۔ اور بعض گناہ بغیر توبہ کے بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ مثلاً ایک انسان پہلے نمازیں نہیں پڑھتا تھا۔ لیکن پھر اس کے

دل میں ندامت

پیدا ہوئی۔ اور اس نے نمازیں پڑھنی شروع کردیں۔ تو اس کے دل میں اپنی پہلی حالت پر ندامت کا پیدا ہو جانا اور آئندہ کے لئے اس کا نمازیں شروع کر دینا اس کی معافی کے لئے کافی ہے۔ لیکن بعض گناہ ایسے ہیں۔ جن کی معافی کے لئے توبہ ضروری ہے۔ مثلاً شرک کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ یہ ایسا گناہ ہے۔ جو اللہ تعالےٰ معاف نہیں کر سکتا۔ (نساء ع ۷) اس کے یہ معنے نہیں کہ اللہ تعالیٰ شرک کو کسی صورت میں بھی معاف نہیں کر سکتا۔ بلکہ اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ اس گناہ کی معافی کے لئے توبہ بھی ضروری ہے۔ یعنی صرف یہی کافی نہیں کہ انسان شرک کرنا چھوڑ دے۔ بلکہ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ وہ ساتھ توبہ بھی کرے۔ پس جن گناہوں کے متعلق یہ آتا ہے۔ کہ وہ معاف نہیں ہو سکتے۔

اس کا یہی مطلب ہے

کہ وہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہو سکتے۔ ورنہ سارے گناہ ہی معاف ہو سکتے ہیں اس بات کے نہ سمجھنے کی وجہ سے دنیا میں کئی لوگ ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔

چنانچہ عیسائیوں نے یہ ٹھوکر کھائی۔ کہ انہوں نے توبہ کو ناجائز قرار دے دیا۔ اور مسلمانوں نے یہ ٹھوکر کھائی کہ انہوں نے اباحت کا رستہ کھول دیا۔ اور یہ سمجھ لیا۔ کہ اگر یونہی مُنہ سے ایک لفظ کہہ دیا جائے۔ تو توبہ ہو جاتی ہے۔ حالانکہ

توبہ کے اصل معنے

یہ ہیں۔ کہ اس کام سے بچنے کی پوری کوشش کی جائے۔ جو خدا تعالےٰ نے ممنوع قرار دیا ہے۔ اور اس کے حضور اپنے گناہوں کا بار بار اقرار کیا جائے۔ مگر ہر گروہ اپنے اپنے رنگ میں چل رہا ہے۔ کسی نے شریعت کو باطل کر دیا ہے۔ کسی نے عمل کو باطل کر دیا ہے۔ اور کسی نے ایمان کو باطل کر دیا ہے۔ اور اس طرح ہر ایک نے اپنی ایک نئی شریعت بنائی ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ کل حزب بما لدیھم فرحون (مومنون ع ۴) ہر گروہ اپنی اپنی تعلیم لے کر بیٹھ گیا ہے۔ اور سمجھتا ہے۔ کہ وہی درست ہے۔ حالانکہ سچی بات وہی ہوتی ہے۔ جو خدا کہتا ہے۔ پس انسان کو چاہیئے۔ کہ وہ ہر وقت خدا تعالےٰ کی طرف جھکا رہے۔ اور اس سے توبہ کرتا رہے۔ اور اسے کہے کہ الٰہی اگر تو میرے ساتھ نہیں ہوگا۔ تو میں گمراہ ہو جاؤں گا۔ کیونکہ میرا ہر قدم تیری رہنمائی کا محتاج ہے۔ اگر تو اپنی رہنمائی میں میرا قدم نہیں اٹھائیگا۔ تو ہو سکتا ہے۔ کہ میں گمراہ ہو جاؤں۔ اور کسی خطرناک گڑھے میں جا گروں۔ اگر ہر وقت توبہ بھی انسان کے ساتھ رہے۔ اور ایمان بھی اس کے ساتھ رہے۔ اور نیک عمل بھی اس کے ساتھ رہے۔ تو پھر ایسے انسان کو

خدا اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے

اور وہ ہر قسم کی مصیبت اور مشکلات سے نجات پا جاتا ہے۔

ولادت

برادرم کیپٹن محمد سعید صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مری کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۱۲ر جون ۱۹۵۶ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی با اقبال اور صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ اور خادمہ دین بنائے۔ (خورشید احمد)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

خدّام الاحمدیہ اور تحریک جدید

مکرمی نعیم الرحمٰن صاحب ناظم تحریک جدید خدام الاحمدیہ کراچی حلقہ کے زعیم کو لکھتے ہیں

(۱) تحریک جدید کے سال رواں میں اب صرف چار ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ ان آٹھ ماہ میں جو گذر چکے ہیں۔ تحریک جدید کے چندوں کی رفتار نہایت سست رہی ہے۔ محترم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کراچی نے دریافت کرنے پر فرمایا۔ کہ اس وقت تک وعدوں کے لحاظ سے بحیثیت مجموعی ۳۰ فی صدی کے قریب ہے۔ حالانکہ وقت کے لحاظ سے وصولی کی رفتار ۶۶ فی صدی ہونی چاہیئے تھی۔ اگر ایک طرف ہماری جماعت کے لئے یہ حالت نہایت تشویشناک ہے۔

(۲) تو دوسری طرف سب سے زیادہ فکر کی بات یہ ہے۔ کہ اس سے سیدنا حضرت اقدس کی صحت پر بہت ناگوار اثر پڑ رہا ہے۔

کوئی مخلص اور درد مند احمدی ایسا نہ ہوگا۔ جسے اپنے امام کی صحت اور پھر ان مجاہدین کا احساس نہ ہو۔ جنہیں روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے غریب الوطنی کی حالت میں گونا گوں مشکلات کا سامنا کرنا ناگزیر ہوگا۔

(۳) آپ کو اخبار الفضل میں متعدد اعلانات سے جو وکیل المال صاحب تحریک جدید کی طرف سے شائع ہوئے ہیں۔ معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ وہ خدام الاحمدیہ پر یہ ذمہ داری ڈال رہے ہیں۔ کہ وہ تحریک جدید کے چندہ کے وصول کرنے میں پوری جدوجہد کریں۔ اور ان سے پورا تعاون کریں۔

(۴) پس میں امید رکھتا ہوں۔ کہ سب سے پہلے آپ ہر خادم کو تحریک جدید کے وعدہ جات سال رواں جلد سے جلد ادا کرنے کی تلقین کریں۔ اور فوری طور پر حلقہ کے پریذیڈنٹ صاحب و سکرٹری مال صاحب سے مل کر جماعت کے دوسرے احباب بھی وصولی کی کوشش فرمائیں۔ اور اس تسلسل میں اپنی مساعی کی رپورٹ خاکسار کو باقاعدہ بھجواتے رہیں۔

(۵) خدام الاحمدیہ کی فوج کو یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے وعدوں اور وصولی کا کام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان کے ذمہ ڈالا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ "میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا بار اس لئے اٹھایا ہے۔ تا جماعت کے نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلاؤں۔ سو میں سب سے پہلے ان کے سپرد یہ کام کرتا ہوں۔ اور امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے۔ اور آگے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اور کوئی نوجوان ایسا نہیں رہے گا۔ جو دفتر دوم میں شامل نہ ہو۔ اور کوشش کریں کہ سال کی ساری رقم وصول ہو"

دفتر دوم کی اس ذمہ داری کے لحاظ سے ہر ایک جماعت کے خدام الاحمدیہ کو عہدہ برآ ہونے کی کوشش کرنا فرض ہے۔ کیونکہ یہ ذمہ داری ہمارے مقدس امام نے ہم پر ڈالی ہے۔ پس ہر جگہ کے خدام الاحمدیہ خصوصیت کے ساتھ دفتر دوم کو کامیاب کرنے میں رات دن ایک کردیں۔ تا سال رواں کے آخری دن کا سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے دفتر دوم کو فی صدی بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ کامیاب ہو چکا ہو۔ اور خدام الاحمدیہ کی فوج خوش ہو۔ کہ وہ اس سال کے فرض کو ادا کر چکی اور آئندہ کے لئے بہ انشراح صدر تیار ہے۔

کوئٹہ کی جماعت کے قائد صاحب بھی تحریک جدید کو کامیاب کرنے میں انتھک محنت کر رہے ہیں۔ اور ان کے امیر اور سکرٹری مال بھی کام میں تیزی اور سرعت پیدا کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس کے آثار یہ ہیں۔ کہ ابھی ابھی کوئٹہ سے قریب ایک ہزار کے روپیہ آیا ہے۔ جزاک اللہ۔

اسی طرح لائل پور سے ابھی اطلاع ملی ہے۔ کہ وہ وفد بنا کر وصولی چندہ تحریک جدید میں مصروف عمل ہیں۔ اور لائل پور انشاء اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت شاندار وصولی داخل کریگا۔

پس زمیندار اور شہری جماعتیں ان کے امراء یا صدر صاحبان اور ہر جماعت کے خدام الاحمدیہ خاص توجہ فرما کر سلسلہ کے درد اور محبت سے کام کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو قبول فرمائے گا۔ (وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعاء

میری محترمہ والدہ صاحبہ (بیگم حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد) کا Tumour کا اپریشن ۲۵ر جون کو سکندر آباد میں ہؤا۔ تمام احباب سے خاص طور پر بزرگانِ سلسلہ اور درویشانِ قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ہماری پیاری والدہ کو جلد صحت دے۔ ان کا قیمتی اور نہایت نیک وجود تا دیر ہم میں قائم رہے۔ اور ان کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ بیگم زینب حسن معرفت جناب شیخ محمود الحسن صاحب ممبر بورڈ آف ریونیو ڈھاکہ

الجزائر کے مسلمانوں پر حکومت فرانس کے جبر و تشدد کے خلاف

احتجاج

ملک کے طول و عرض کی احمدی جماعتوں کی طرف سے احتجاجی قراردادیں

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

کراچی کی مجلس خدام الاحمدیہ حکومت فرانس کے اس ظالمانہ رویہ کے خلاف جو اس نے عرصہ سے الجزائر کے مسلمانوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنانے اور مختلف طریقوں سے ان کے جذبات حریت و آزادی کو کچلنے کے لئے اختیار کیا ہوا ہے۔ سخت مذمت کا اظہار کرتی ہے۔ اور حکومت فرانس سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے ان ظالمانہ ہتھکنڈوں سے باز آجائے۔ وہ یہ نہ سمجھے کہ ہم صرف الجزائر کے مسلمانوں پر ظلم و ستم ڈھا رہے ہیں۔ ان کو یاد رکھنا چاہیئے کہ فرانسیسی مظالم تمام عالم اسلامی میں نفرت و حقارت اور غیظ و غضب کی نگاہ سے دیکھے جا رہے ہیں۔ فرانسیسی حکومت کو چاہیئے کہ وہ الجزائر کے مسلمانوں کی آزادی میں روک نہ بنے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی تمام تر ہمدردی اپنے مظلوم بھائیوں کے ساتھ ہے اور ہم اس وقت تک اس آواز کو بلند کرتے چلے جائیں گے جب تک کہ الجزائر کے مسلمان آزادی نہ حاصل کر لیں۔

(سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

لاہور

جماعت احمدیہ لاہور کا ایک غیر معمولی اجلاس ۲۹/۶/۵۶ کو بعد نماز جمعہ مکرم جناب چوہدری اسد اللہ خانصاحب بیرسٹر ایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا۔

(۱) جماعت احمدیہ لاہور کا یہ عام اجلاس الجزائر کے مجاہدین کی قوم کی آزادی کی خاطر جنگ اور جدوجہد کو بنظر استحسان دیکھتا ہے۔ اور حکومت فرانس مجاہدین کے جذبہ آزادی کو کچلنے کے لئے جو ظلم و ستم روا رکھ رہی ہے۔ اس کو نفرت اور حقارت سے دیکھتا ہے اور حکومت پاکستان سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مجاہدین الجزائر کی ہر طرح مادی اور اخلاقی مدد کرے۔ اور حکومت فرانس پر زور ڈال کر اس ظلم و استبداد کو الجزائر میں فوری طور پر بند کرائے۔ (نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور)

ڈھاکہ

۲۹ جون ۱۹۵۶ء کو "یوم الجزائر" انجمن احمدیہ ڈھاکہ میں بھی منایا گیا۔ نماز جمعہ میں مجاہدین الجیریا کے لئے دعا کی گئی۔ نماز جمعہ کے بعد خدام الاحمدیہ ڈھاکہ کی طرف سے ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس میں الجیریا میں آزادی وطن کے لئے لڑنے والوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ اور فرانسیسی مظالم کی سختی کے ساتھ مذمت کی گئی۔ نیز حکومت پاکستان سے بھی یہ درخواست کی گئی کہ چونکہ الجیریا کا مسئلہ تمام عالم اسلام کا مسئلہ ہے۔ اسلئے الجیریا کی آزادی کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے آخر میں آزادی وطن کے لئے شہید ہونے والے پسماندگان کے لئے بھی دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈھاکہ

ملتان چھاؤنی

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی کا یہ اجلاس الجزائر میں مسلمانوں پر حکومت فرانس کے ظلم و ستم کی پُر زور مذمت کرتا ہے اور تمام اسلامی حکومتوں، خصوصاً حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ حکومت فرانس کے اس ظلم و ستم کے خلاف پُر زور احتجاج کرے۔ اور ہر ممکن طریق سے حکومت فرانس پر زور دے تا کہ وہ الجزائر میں اپنی انسانیت سوز ظالمانہ پالیسی کو ترک کر دے۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی

لائل پور

جماعت احمدیہ لائل پور کا یہ اجلاس الجیریا کے مسلمانوں پر حکومت فرانس کے مظالم کے خلاف نفرت کا اظہار کرتا ہے اور الجیریا کی مسلم آبادی کے مطالبہ آزادی کو حق بجانب یقین کرتا ہوا حکومت فرانس سے مطالبہ کرتا ہے کہ الجیریا کے مسلمانوں پر مظالم بند کر کے ان کے جائز مطالبہ آزادی کو قبول کرے۔ جیسا کہ ٹیونس کے معاملہ میں وہ ایسے مطالبے کو قبول کر چکی ہے۔

قرار پایا کہ اس قرارداد کی نقول وزیر خارجہ پاکستان اور سفیر فرانس متعینہ پاکستان اور پریس کو ارسال کی جائیں۔

کیمل پور

جماعت احمدیہ کیمل پور کا ایک غیر معمولی اجلاس مورخہ ۲۹ جون ۱۹۵۶ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ مقامی میں شیخ محمد صدیق صاحب نائب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع اٹک کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد باتفاق رائے پاس کی گئی

(۱) "جماعت احمدیہ کیمل پور کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت فرانس کے ان مظالم پر جو الجیریا کے مسلمانوں پر کئے جا رہے ہیں گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ اور ان مظلوم مسلمان بھائیوں سے دلی ہمدردی رکھتا ہے۔ جو ان مظالم کا تختۂ مشق بنے ہوئے ہیں۔ اور حکومت فرانس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان مسلمانوں کو آزادی کا اتنا ہی حق جلد سے جلد تر دے جتنا کہ فرانس کے باشندوں کو اپنے ملک میں حاصل ہے۔

(امیر جماعت احمدیہ کیمبلپور)

خانیوال

ایک غیر معمولی اجلاس میں متفقہ طور پر مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

جماعت احمدیہ خانیوال کا یہ اجلاس فرانس کے ان مظالم کی جو وہ الجزائر کے مسلمانوں پر کر رہا ہے۔ سخت مذمت کرتا ہے۔

اور الجزائر کے مسلمانوں کو یہ یقین دلاتا ہے۔ کہ ہماری ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں۔ اور ہم دعا گو ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ آپ کو آزادی کی مبارک جدوجہد میں کامیاب کرے۔ آمین۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ خانیوال)

پسرور

جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ کا غیر معمولی اجلاس حکومت فرانس کے ان بے پناہ مظالم کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے۔ جو وہ الجزائر میں ہمارے مسلمان بھائیوں پر کر رہی ہے اور انسانیت کے نام پر تمام دعویداران امن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ وہ حکومت فرانس کو ان مظالم کو فی الفور بند کرنے پر مجبور کریں۔

ہماری حکومت پاکستان سے پر زور درخواست ہے۔ کہ وہ حکومت فرانس کو ان مظالم سے باز رکھنے کے لئے اپنے تمام ذرائع استعمال کرے۔ اور احکم الحاکمین کے سامنے سرخرو ہو

(پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ پسرور)

درخواست دعا

چوہدری فضل خان صاحب گکھڑ ساکن چک نمبر ۲۰ ا۔ب ضلع لائلپور جو پرانے مخلص احمدی ہیں۔ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت اور خوشحالی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی

مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

دعائے مغفرت

مکرم حکیم سید عبدالغفور صاحب سیالکوٹ کے بزرگوار والد مکرم سید ممتاز علی شاہ صاحب حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ۱۱/۶/۵۶ کو وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے آپ کی تاریخ بیعت ۱۸۹۶ء تھی احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

مکرم حکیم سید عبدالغفور صاحب نے اپنے بزرگوار مرحوم والد کی یاد میں ۵/۱۰ اخبار الفضل کو ارسال کئے ہیں۔ تا ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے۔ (مینیجر الفضل)

تاقیامت دعا حاصل کرنے کا ذریعہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے کم از کم -/۱۵۰ روپیہ یکمشت چندہ ادا کرنے والوں کے لئے خوشخبری

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ ہیمبرگ (جرمنی) میں مسجد کے لئے زمین خرید لی گئی ہے۔ یورپ میں یہ انشاء اللہ ہماری تیسری مسجد ہو گی۔ ہمارے مقدس اور اولوالعزم امام نے ممالک بیرون میں جا بجا مساجد تعمیر کروانے کی عظیم الشان مہم شروع فرمائی ہوئی ہے۔ اس میں شمولیت کے لئے حضور نے آسان ذرائع بھی مہیا فرمائے ہیں جو "لائحہ عمل" اور "آسان راہیں" کے عنوانات سے چھپوا کر جماعتوں میں کثرت سے پھیلائے گئے ہیں۔ الفضل میں بھی اس کی خوب اشاعت کی جاتی ہے۔ تاہم دفتر ہذا سے اس کی نقل حاصل کی جا سکتی ہے۔ حضور کے ارشاد فرمودہ ذرائع کے ماتحت ہر سال کم از کم ایک لاکھ روپیہ بآسانی جمع ہو سکتا ہے۔ لیکن جرمنی میں چونکہ حالات اس قسم کے پیدا ہو چکے ہیں کہ وہاں مسجد کا فوری تعمیر ہونا از بس ضروری ہے۔ اور کم و بیش ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔ اس لئے حضور نے اس مستقل لائحہ عمل کے علاوہ یہ تجویز بھی منظور فرمائی ہے کہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے جو دوست کم از کم -/۱۵۰ روپے کا عطیہ عنایت فرمائیں گے ان کے نام متعلقہ مسجد میں کسی موزوں جگہ پر انشاء اللہ تعالیٰ کندہ کروائے جائیں گے۔ تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں تا قیامت ان کی قربانی پر رشک کرتی ہوئیں۔ ان کے لئے دعاگو رہیں۔

پس جرمنی کی مسجد کے لئے مخلصین اپنی قربانیاں اپنے محبوب امام کے حضور جلد از جلد پیش کر کے سعادت دارین حاصل فرمائیں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) بندہ نے امسال ایف۔ ایس۔ سی (نان میڈیکل) کا اور بندہ کے بڑے بھائی محمد عبد القادر نے امسال (میٹرک) سیکنڈری سال (اول) کا امتحان دیا ہے۔ احباب اور درویشان قادیان ... دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں بھائیوں کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔

محمد عبد الرشید بھٹی بیرون محمد گیٹ جھنگ شہر

(۲) میرے والد صاحب شیخ چراغ الدین صاحب کوئٹہ میں کچھ عرصہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ گو اب پہلے سے رو بصحت ہیں لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

انوار الٰہی نائب ناظم شعبہ خدمت خلق وقار عمل کوئٹہ

(۳) خاکسار عرصہ پندرہ یوم سے گھٹنوں کے درد کی وجہ سے بہت لاچار ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنا دے۔ آمین

چوہدری محمد رمضان موضع سیال ضلع جھنگ

(۴) خاکسار کی بڑی لڑکی رشیدہ بیگم دس بارہ برس سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ چھ سات ماہ سے تو اسے بہت تکلیف ہے۔ نقاہت بڑھتی جاتی ہے۔ سلسلہ کے بزرگوں اور دیگر بھائیوں کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ میری لڑکی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں۔

(چوہدری) غلام قادر ریلوے گیٹ ضلع سیالکوٹ

(۵) خان بہادر سردار جاگن خاں صاحب رئیس اعظم ساکن جاگن تعلقہ شکارپور کے دو چھوٹے بھائی خان محبوب علی خان صاحب اور خان خداداد خانصاحب ایک مقدمہ میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو مع ان کے رفقاء کو عزت کے ساتھ بری فرمائے۔ آمین۔

حکیم فقیر محمد خاں جاگن علاقہ شکارپور

اہلیہ صاحبہ شیخ نور احمد صاحب منیر کی بیروت میں علالت

دو تین ماہ سے یہ متواتر اطلاعات آ رہی ہیں کہ عزیزہ امۃ الحکیم صاحبہ اہلیہ عزیزم شیخ نور احمد صاحب منیر مقیم بیروت بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان کے دانتوں میں شدید درد ہے کانوں میں تکلیف ہے کچھ دماغی عارضہ بھی ہے بیماری کی وجہ سے عزیز شیخ نور احمد منیر بھی پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ عزیزہ کی صحت یابی اور درازی عمر اور بخیریت واپسی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

شیخ محمد الدین ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ

امراء صاحبان ضلع جلد توجہ فرمائیں

گذشتہ شوریٰ انصار میں فیصلہ ہوا تھا کہ تنظیم انصار کا ضلع وار نظام قائم کرنے کے لئے زعیم انصار ضلع اور نائب زعیم ضلع کا انتخاب کروا دیا جائے۔ جس کے لئے امراء صاحبان ضلع کو تکلیف دی گئی تھی کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے زعماء انصار کو کسی تاریخ پر بلا کر زعیم و نائب زعیم ضلع کا انتخاب کروائیں۔ اس بارے میں متعدد چٹھیاں بھی لکھی گئیں اور اخبار الفضل میں اعلان بھی کروائے گئے۔ لیکن ابھی تک چند امراء صاحبان ضلع کے سوا باقی امراء صاحبان نے توجہ نہیں فرمائی۔ جس کے لئے پھر یاد دہانی کراتا ہوں کہ براہ مہربانی زعیم و نائب زعیم انصار ضلع کا جلد انتخاب کروا کر بھجوائیں ممنون ہوں گا۔ دفتر ہذا سے ضلع کے زعماء صاحبان انصار کے نام اور پتے کی فہرستیں پہلے سے امراء صاحبان ضلع کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ اگر کسی کے پاس محفوظ نہ رہی ہو تو دفتر ہذا سے اور منگوا لیں۔ لیکن یہ کام جلد سر انجام دیا جانا چاہیئے۔ کافی دیر ہو چکی ہے۔

انتخاب میں ایسے احباب آنے چاہئیں جو مخلص ذی اثر اور تنظیم انصار کو جاری رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ نائب زعیم ضلع کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ چالیس اور پچاس سال کی عمر کے درمیان کا ہو۔

نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ

زعماء صاحبان انصار کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

حسب فیصلہ شوریٰ انصار امسال اجتماع کے موقع پر شوریٰ میں انصار کا بجٹ بھی پیش ہوگا۔ مرکزیہ مجلس انصار کی طرف سے تمام زعماء صاحبان کو بجٹ فارم معہ چٹھی فائل مال بھجوائے جا چکے ہیں اور تاکید کی گئی ہے کہ ۳۰ جولائی ۱۹۵۶ء تک بجٹ فارم بعد تکمیل مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔

بڑی مجالس انصار مثلاً لاہور۔ کراچی۔ راولپنڈی۔ پشاور کے بجٹ فارم مقامی مجالس مرکزیہ کے زعماء صاحبان اعلیٰ کے ذریعہ ان کے حلقہ جات کے زعماء صاحبان کو تقسیم کے لئے بھجوائے گئے ہیں۔ زعماء صاحبان کو چاہیئے کہ اگر کسی کو مرسلہ بجٹ فارم کسی وجہ سے نہ ملا ہو تو دفتر ہذا سے اور منگوا سکتے ہیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ ۳۰ جولائی ۱۹۵۶ء تک بجٹ فارم بعد تکمیل مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔ کسی کے لئے بجٹ فارم نہ ملنے کا عذر نہیں ہے۔

نوٹ:۔ کراچی کے زعماء حلقہ جات کو بجٹ فارم تقسیم کرنے کے لئے حافظ مبین الحق صاحب شمس نائندہ مالی ۳/۳۰۷ مارٹن روڈ کراچی کو بھجوائے گئے ہیں۔ کراچی میں وہ تقسیم کریں گے۔

قائد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اعانت الفضل

مکرم بشیر احمد صاحب اندرون بیکانیری گیٹ بہاولپور نے اپنی اہلیہ محترمہ کے دماغی عارضہ سے صحت یاب ہونے کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے الفضل کو بطور اعانت ارسال کئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا گیا ہے۔ دوسرے احباب بھی ایسی خوشی کی تقاریب کے موقع پر الفضل کو یاد رکھا کریں۔ (مینیجر الفضل)

قاضی کا تقرر

چوہدری احمد دین صاحب پلیڈر گجرات کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تین سال کے لئے مرکزی قاضی گجرات منظور فرمایا ہے۔ متعلقین مطلع رہیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

کہاں ہیں؟

چوہدری نذیر احمد صاحب بی۔ اے جو پارٹیشن سے پہلے لودھیانہ میں S.D.C تھے ان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر کوئی ان کے ملنے والے دوست یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔

قریشی عبد القادر لدھیانوی ڈیسنٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ

پاکستان اور عالمی مسائل

(دوسری قسط)

لنڈن میں وزیر اعظم پاکستان چوہدری محمد علی نے یہ تقریر ۲۵ جون ۱۹۵۶ء کو اس دعوت میں کی جو آپ کے اعزاز میں برطانیہ کی فارن پریس ایسوسی ایشن نے ترتیب دی۔ (اس کا بقیہ)

پاکستان اور کامن ویلتھ

پاکستان ایک جمہوریہ بن گیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس نے کامن ویلتھ میں رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ یہ ادارہ آزاد ممالک کی ایک رضاکارانہ تنظیم ہے۔ یہ ممالک اپنے مختلف سیاسی اور اقتصادی نظاموں کے باوجود آزادانہ طور پر اشتراک عمل سے کام کر سکتے ہیں اور دنیا کے لئے جو نفرت اور بے اعتمادی میں گرفتار ہے ایک اچھا نمونہ پیش کر سکتے ہیں۔

اس کے ایک چیمبر میں جسے کامن ویلتھ کہتے ہیں ہر ملک کے لئے جگہ موجود ہے۔ اس سلسلہ میں رنگ و نسل یا نظام حیات کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ یہ ادارہ ہر لحاظ سے مکمل ہے لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا کہ بین الاقوامی تعاون کو بڑھانے۔ انسانی فلاح و بہبود کو ترقی دینے اور امن عالم کو برقرار رکھنے میں یہ ادارہ ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

سیاسی پیش رفت

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ غیر ملکی پریس میں پاکستان کے سیاسی تغیر و تبدل کو کافی اہمیت دی جاتی ہے لیکن پاکستان نے معاشی میدان میں جو ترقی کی ہے اس کا بہت کم اعتراف کیا گیا ہے اور پاکستان کی سیاسیات کے بارے میں بھی جو کچھ لکھا گیا اور کہا گیا ہے وہ ہمیشہ حقائق پر مبنی نہیں تھا۔ مثال کے طور پر مغربی پاکستان میں ایک نئی سیاسی جماعت کے قیام پر بین الاقوامی پریس نے اس قسم کے تبصرے کئے کہ پاکستان میں سیاست مستحکم نہیں۔ اسی طرح جب سپیکر نے مشرقی پاکستان اسمبلی میں بجٹ پیش کرنے کی اجازت نہ دی اور مرکزی حکومت نے آئین کے عین مطابق صوبہ میں آئین کو معطل کر کے بجٹ منظور کر لیا۔ چھ روز کے بعد صوبہ میں آئین دوبارہ بحال کر دیا گیا — لیکن غیر ملکی پریس نے ان واقعات کو شدید آئینی بحران سے تعبیر کیا اور اس خدشہ کا اظہار کیا کہ پاکستان میں پارلیمانی نظام حکومت روبہ زوال ہے۔ درحقیقت اس قسم کے واقعات جمہوریت کی ناکامی کی دلیل نہیں ہوتے۔ اسے آپ ناتجربہ کاری کا نام دے سکتے ہیں۔ لیکن یہ اس آزادانہ سیاسی سرگرمی کے نئی شاہراہیں ہیں جو جمہوریت کی اساس ہے۔

پاکستان کی اقتصادی ترقی

پاکستان نے گذشتہ نو برسوں میں اقتصادی لحاظ سے جو ترقی کی ہے میں اس کی نمایاں خصوصیات بیان کروں گا۔

جب پاکستان معرض وجود میں آیا بعض لوگوں کا خیال تھا کہ یہ نئی مملکت (دوسری باتوں کے قطع نظر) اقتصادی طور پر ہی تباہ ہو کر ختم ہو جائے گی۔ حالانکہ اس قسم کے خیالات کا اظہار کرتے وقت ان لوگوں نے لاکھوں مہاجرین کی آمد کو پیش نظر نہیں رکھا تھا۔ لیکن بعد کے واقعات نے ثابت کر دیا کہ ان لوگوں کے خدشات غلط تھے۔ قیام پاکستان کے بعد بہت کم تجربہ کار ایڈمنسٹریٹر ہمارے حصہ میں آئے اور اس پر مستزاد یہ کہ مغربی پاکستان سے ہندوؤں کے انخلاء کے باعث ہمارے ملک میں اقتصادی صنعتی۔ تجارتی اور تعلیمی میدان خالی رہ گئے تھے۔ کیونکہ مغربی پاکستان کے صوبوں میں ہندو زندگی کے ان شعبوں پر چھائے ہوئے تھے صنعتی علاقے بھی بھارت میں چلے گئے اور ایک بہتر زرعی معیشت ہمارے حصہ میں آئی۔ اس کے علاوہ اور بھی لاتعداد مسائل ایسے تھے جو فوری توجہ کے محتاج تھے۔ پاکستان کو کشمیر اور نہری پانی کے تنازعہ کے باعث اور صدمے بھی برداشت کرنے پڑے لیکن مصیبتوں اور مشکلات کے اس طوفان کے مقابلہ میں جو ایک موقعہ پر نوزائیدہ مملکت کی سلامتی کے لئے خطرہ بن گیا تھا پاکستان سرخرو ہوا۔ پاکستان ان خطرات سے بچا ہی نہیں بلکہ اس نے آہستہ آہستہ ترقی کی اور اپنی تمام منتشر طاقتوں کو جمع کیا۔ پاکستان کو یہ غیر معمولی کامیابی عوام کے عزم صمیم اور ان نئی طاقتوں کی جدوجہد کے باعث حاصل ہوئی جو آزادی کے باعث معرض وجود میں آئی تھیں۔

انتظامی اور اقتصادی ترقی

اس کے ساتھ ساتھ انتظامی اور اقتصادی ترقی کے لئے بھی ہماری کوششیں برابر جاری رہیں۔ اور آج ہم مضبوط بنیادوں پر کھڑے ہیں۔ انتظامی میدان میں بھی ہم نے بہت کچھ کیا ہے۔ سروسز کیڈرز میں کافی استحکام پیدا کیا ہے۔ حال ہی میں انتظامی استحکام کے سلسلے میں بڑے اہم ذرائع اختیار کئے گئے۔ اس سلسلے میں مغربی پاکستان کی سات جدا جدا انتظامی وحدتوں اور ریاستوں کو ایک وحدت میں ضم کر دیا گیا ہے۔ یہ اقدام جو انقلابی حیثیت کا حامل ہے۔ نہایت پرامن طور پر سرانجام پایا جس کا سہرا ہمارے ملک کے عوام اور انتظامیہ کے سر ہے۔

—— (باقی) ——

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳ ۱/۲	۴ ۱/۲	۵ ۱/۲	۶ ۱/۲	۷ ۱/۲	۸ ۳/۴	۱۰	۱۱ ۱/۲	۱۳	۱۴ ۱/۲
از لاہور برائے سرگودھا	۳ ۱/۴	۵	۶ ۱/۴	۸	۹ ۱/۲	۱۰ ۱/۴	۱۲	۱۳ ۱/۲	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵ ۳/۴	۱۰ ۱/۲	۱۵ ۱/۴							
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵ ۳/۴	۱۰ ۱/۲	۱۵ ۱/۴							

نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔
جنرل منیجر

مشرقی پاکستان کا غذائی انتظام ۱۱ جولائی کو فوج کے سپرد کر دیا جائیگا

میگھنا اور دوسرے دریاؤں کی سطح میں اضافہ ، مزید علاقے زیر آب

ڈھاکہ ۴ جون وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان مسٹر ابو حسین سرکار نے کل رات یہاں اعلان کیا ہے کہ فوج صوبہ میں غذائی اجناس کی تقسیم کا کام گیارہ جولائی کو سنبھالے گی۔

ادھر دریائے پدما میگھنا اور بعض دوسرے دریاؤں میں پانی کی سطح مزید بلند ہوگئی ہے۔ اور منشی گنج کے بعض اور علاقے زیر آب آگئے ہیں۔ منشی گنج اور رام پال کے درمیان سڑک پر اتنا پانی کھڑا ہے کہ کشتیاں چلتی ہیں۔

روس کا ایک اور جہاز آٹھ ہزار ٹن چاول لیکر کل چاٹگام پہنچ گیا ہے۔ اس کے عملہ کا ایک آدمی کل شام جہاز کا "ڈیرک" گرنے سے ہلاک ہوگیا اور دوسرا شدید مجروح ہوا

بمبئی میں مظاہرین پر لاٹھی چارج

نئی دہلی ۴ جولائی - بمبئی میں کل رات پولیس نے ایک سو اشخاص کے اجتماع پر لاٹھی چارج کیا۔ اس سے پہلے لوگوں نے متحدہ مہاراشٹرا کے رضاکاروں کے ایک گروہ کی گرفتاری پر پولیس پر پتھر پھینکے تھے۔ دو اشخاص کو فساد کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

صوبائی حکومت گندم کے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی

لائلپور ۴ جولائی کل شب دھوبی گھاٹ میں لائلپور کے شہریوں کے عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر خانصاحب وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان نے گندم کے ذخیرہ اندوزوں کو شدید انتباہ کیا کہ وہ اناج کو منڈیوں میں لائیں۔ ورنہ حکومت ان سے سختی سے پیش آئے گی۔ وزیر اعلیٰ نے لالچ اور خوف سے بے نیاز ہو کر ووٹ دینے کی تلقین کی اور یقین دلایا کہ منصفانہ انتخابات کرانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جائے گا۔

نگران حکومت آزادانہ انتخاب کرائیگی

عمان ۴ جولائی - اردن کے شاہ حسین نے کہا ہے کہ گزشتہ شب جو نگران حکومت قائم کی گئی ہے اس کا مقصد ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانا ہے

محمد علی دس جولائی کو پیرس جائیں گے

پیرس ۴ جولائی - حکومت فرانس کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان چوہدری محمد علی جو آجکل لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں - ۱۰-۱۱ جولائی کو سرکاری دورے پر پیرس آئیں گے

ترجمان نے اس اطلاع کی بھی توثیق کی کہ پنڈت نہرو ۱۷ جولائی کو ایک روز کے لئے پیرس آئیں گے۔